

خدمت جناب RPO صاحب فیصل آباد  
10-948-Jee  
4-2-22

درخواست بمطابق کے جانے کاروائی حسب ضابطہ کروائے جانے  
انکوائری دیے جانے حکم اندراج مقدمہ بر خلاف ذمہ داران  
1- عبدالرزاق ولد برکت علی 2- الیاس ولد صدیق 3- اسد  
الیاس ولد الیاس 4- یاسر علی ولد جعفر 5- رخسانہ بی بی زوجہ فقیدہ  
Regional Police Office  
FAISALABAD

DSP تھانہ سرگودھا روڈ 8-SHO تھانہ ڈجکٹ 9- محر تھانہ  
ڈجکٹ (بوقت مرتب ہونے جعلی و فرضی روپورٹ PFSA  
بابت DNA دفتر سائل)

جناب عالی! سائل حسب ذیل عرض گزار ہے۔

گزارش ہے کہ سائل چک نمبر 254 رب، گرنٹھ پور گنگا سنگھ، ڈاکٹانہ دسویہ، ڈجکٹ کاسکوٹی ہے، سٹی پرانی کا کام کرتا ہے انتہائی غریب آدمی ہے، غربت کے باعث مجبوراً میری غیر شادی شدہ بیٹی مسماۃ اقراء بی بی الزام علیہ نمبر 1 عبدالرزاق کے گھر اور دیگر گھروں میں صفائی اور برتن دھونے کا کام کرنے لگی۔ کچھ عرصہ قبل الزام علیہ نمبر 1 عبدالرزاق ولد برکت علی میری بیٹی مسماۃ اقراء بی بی کو ڈیرہ میں صفائی کے بہانے ورغلا کر اپنے ڈیرہ واقع چک نمبر 254 رب گرنٹھ پور گنگا سنگھ ڈجکٹ لے گیا جہاں پہلے سے 4 کس نامعلوم اشخاص موجود تھے، جن میں سے دو اشخاص مسلح اسلحہ آتشیں تھے مذکورہ پانچ کس نے زبردستی Gunpoint پر میری بیٹی اقراء بی بی کے ساتھ اجتماعی زنا کاری کی اور اپنے موبائل فونز میں میری بیٹی کی برہنہ حالت میں تصویریں اور زنا کاری کی Video بھی بنائی۔ اقراء بی بی نے بوقت وقوعہ شور و اویلا کرنے کی کوشش کی تو ملزمان نے اس کے منہ پر کپڑا باندھ دیا اور جان سے مار دینے کی دھمکیاں دیں۔ وقوعہ کے بعد ملزمان نے اقراء بی بی کو موبائلز میں تصاویر اور Video دکھائی اور کہا کہ اگر کسی سے بھی اس کا ذکر کیا تو تصویریں اور Video، پوری دنیا دیکھے گی اور تمہارے خاندان کو بھی جان سے مار دیں گے۔ بعد ازاں متعدد دفعہ ملزمان نمبر 1 اور 4 کس نامعلوم نے تصاویر اور Video دکھانے کی دھمکی دے کر میری بیٹی اقراء بی بی سے بار بار اجتماعی زنا کاری کا ارتکاب کیا۔ جس کی وجہ سے میری بیٹی اقراء بی بی حاملہ ہو گئی۔ ملزمان نے اقراء بی بی کو استغاثہ حمل کے لیے مجبور کیا مگر طبی معائینہ کروانے کی بعد، جنین کی عمر 6 ماہ سے زیادہ ہونے کی وجہ سے استغاثہ حمل نہ کروایا جاسکا، ملزمان مذکوران نے میری بیٹی اقراء بی بی کو بشیر ہسپتال ڈجکٹ میں داخل کروایا اور الزام علیہ نمبر 2 و 3 محمد الیاس ولد محمد صدیق، اسد الیاس ولد محمد الیاس جو بشیر ہسپتال کے مالکان ہیں سے ساز باز کر کے الزام علیہ نمبر 5 رخسانہ بی بی کے ذریعہ کسی تحریری اجازت کے بغیر ڈلیوری کروائی اور میری نومولود نواسی کو میری بیٹی اقراء بی بی کی بے ہوشی کے دوران اغواء کر لیا جسے الزام علیہ نمبر 4 یاسر علی کے گھر پر رکھا گیا اور بعد ازاں میری نومولود نواسی کا گلا گھونٹ کر اسے قتل کر دیا اور اس کی لاش، جملہ الزام علیہم نے بشیر ہسپتال، ڈجکٹ کے احاطہ میں دفن کر دی، جس کی اطلاع پاکر پولیس تھانہ ڈجکٹ موقع پر آئی اور نومولود لاش کھود کر نکالی، جوارشد جمیل ولد محمد جمیل قوم راجپوت سکنہ 263 رب ڈجکٹ اور میری موجودگی میں یہ کاروائی کی گئی بعد میں تھانہ ڈجکٹ پولیس نے میری بیٹی اقراء بی بی اور میری بیوی صابران بی بی کو تھانہ میں بلا کر ٹھالیا اور میرے بار بار اصرار کرنے پر میری شہنائی نہ کی گئی بلکہ مجھ سے رشوت 5 لاکھ روپے کا مطالبہ کیا گیا۔ میں غریب آدمی رقم کا بندوبست کہاں سے کرتا، رقم نہ ملنے پر میری بیٹی اقراء بی بی اور میری بیوی کو تشدد کا نشانہ بھی بنایا گیا تقریباً 15 یوم تک دن رات



میں خواتین کو تھانہ میں بٹھائے رکھا جبکہ مجھے پولیس اسٹیشن میں داخل تک نہ ہونے دیا گیا بلکہ تھانہ جانے پر دھمکیاں دتی جاتی ہیں۔  
 ہمارے خاندان کے لوگوں کو بھی ملوث کر دیں گے۔ جناب عالی پولیس تھانہ ڈجکوٹ سائل کی درخواست اندراج مقدمہ پر کارروائی کرنے  
 پر ہرگز تیار نہ ہوئی اسی وجہ سے پیشین مقدمہ گزاری۔ یہ کہ لوکل پولیس نے وقوعہ کی بابت مقدمہ نمبر 84/21 مورخہ 25-01-2021 بمقام  
 149, 148, 302, 201 تپ تھانہ ڈجکوٹ فیصل آباد اسد علی جمشید کی مدعیت میں درج کر لیا اور بعد ازاں میری بیٹی اقراء بی بی کو  
 مقدمہ مندرکہ بالا میں 18-02-2021 کو غلط طور پر ملوث کر لیا۔ اور میری بیٹی اقراء بی بی کا بیان زیر دفعہ 164 ضف  
 مورخہ 24-03-2021 کو تحریر ہوا جس میں درج بالا ملزمان کو اجتماعی زیادتی کا ملزم قرار دیا۔ سائل نے SP اقبال ڈویژن کو درخواست  
 اندراج مقدمہ گزاری کہ لوکل پولیس سائل کا مقدمہ درج نہ کر رہی ہے اور عدالت مجاز میں پیشین اندراج مقدمہ بھی گزاری لیکن تاحال لوکل  
 پولیس نے سائل کے موقف پر مقدمہ کا اندراج نہ کیا اور نہ ہی ملزمان کے خلاف حسب ضابطہ کارروائی کی ہے تمام ریکارڈ لف بند ہے۔ یہ کہ  
 الزام علیہ نمبر 106 مقدمہ سرفراز خاں SI نے لالچ اور طمع نفسانی کی خاطر ملزمان سے ساز باز ہو کر حقائق کے خلاف تفتیش کرتے ہوئے  
 ملزمان مقدمہ کو فائدہ پہنچانے کیلئے اختیارات سے تجاوز کرتے ہوئے ملزم اسد الیاس کو غلط طور پر بے گناہ کیا اور باوجود نامزدگی کے ملزم  
 عبدالرزاق سے بھاری رشوت لیتے ہوئے مقدمہ میں گرفتار نہ کیا اور سائل کی بیٹی کو زبردستی ڈرا دھمکا کر میڈیکل بھی نہ کروایا اور ملزمان سے  
 ساز باز میں نمونہ جات مقدمہ تبدیل کر کے PFSA رپورٹس میں جعل سازی اور رد و بدل کیا جو مقدمہ کو خراب کرتے ہوئے فوجداری جرائم  
 کا مرتکب ہوا اور سائل و بیٹی اقراء بی بی کے ساتھ انصاف نہ کیا۔ اب عدالت مجاز میں جملہ الزام علیہاں درج بالا نے باہم ساز باز ہو کر جعلی  
 فرضی، خود ساختہ DNA رپورٹ جو کہ سائل کی دختر اقراء اور نومولود مقتولہ کے متعلق تھی درج بالا ملزمان کو ناجائز مفاد دلوانے کے لیے تیار کی  
 اور اعلیٰ افسران کو پیش کرتے ہوئے عدالت مجاز میں پیش کی جو کہ عدالت اور سائل و دختر سائل کے متحرک پر بذریعہ عدالت مجاز PFSA  
 لاہور سے اصل رپورٹ منگوائی جو کہ DNA پازٹیو رپورٹ آئی اور جملہ الزام علیہاں بالا کی مرتب و داخل کردہ رپورٹ کے برعکس آئی جو کہ  
 ناصر انصاف کا قتل عام ہے بلکہ قانونی مشینری اور پولیس ڈیپارٹمنٹ پر بدنماداغ ہے تمام حالات و واقعات واصل رپورٹ سے  
 موجودہ SHO تھانہ ڈجکوٹ آگاہ ہے۔ ذمہ داران کے خلاف مقدمہ کا اندراج کرتے ہوئے لوکل پولیس کو زنا کے اصل مرتکب ملزم  
 عبدالرزاق ولد برکت کو گرفتار کرنے کے احکامات صادر فرمائے جائیں۔

محمد یونس ولد محمد رشید قوم نائی سکنہ چک نمبر 254 رب گرنٹھ پور گنگا سنگھ ڈجکوٹ

موبائل نمبر: 0306-9873241